ن۔

حلالہ کی چھری

مصنف:ابوشرجیل

صفحات:189، قیمت:60روپے

ناشر:ادارہ نشرالتوحیدوالسنہ

ملنے کا پتہ:دارالصفہ پبلی کیشنز دکان نمبر 14 کارپوریشن اردو بازار لاہور۔

حلالہ معاشرے کا وہ ناسور ہے کہ جس نے معصوم عورت کو کربناک اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔حنفی فقہا کے اس حیلے سے نہ صرف یہ کہ عورت کی عصمت تارتار ہوتی ہے۔ بلکہ غیرت مند انسان تو زندہ درگور ہوجاتا ہے۔حلالہ بے حیائی اور بے غیرتی کی وہ مثال ہے کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔کیا کوئی غیور شوہر یا بھائی پسند کرتا ہے کہ اس کی بیوی یا بہن کسی غیر مرد کے ساتھ کچھ وقت تنہائی میں گزارے؟ ہرگز نہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ حنفی حضرات نے شریعت کے سیدھے سے مسئلے ایک مجلس کی تین طلاق ایک شمار ہوگی کو اپنی نفسانی خواہش کی بھینٹ چڑھا دیا اور لوگوں کو حلالہ کا مشورہ دینے لگے۔واللہ اگر حنفی دوست انصاف کی نگاہ سے دیکھیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہندوؤں کے نیوگ،شیعہ کے متعہ اوران کے حلالہ میں کتنی مماثلت پائی جاتی ہے کس قدر ظلم کی بات ہے کہ غصے میں آ کر طلاق شوہر دیتا ہے اور پھر نشانہ ستم بیچاری بیوی کو بنایا جاتا ہے۔انصاف تو یہ ہے کہ جس نے غلطی کی ہے اس کو ہی سزا ملے نہ کہ الٹا عورت کا حلالہ کرایا جائے۔کتنی ہی خواتین کو جب ایسی صورت حال کا سامنا ہوتا ہے تو وہ حلالہ کا نام سن کر ہی لرز اٹھتی ہیں اور بے ساختہ پکارتی ہیں کہ حلالہ نہیں کروں گی حلال ہوجاؤں گی۔

پیش نگاہ کتاب حلالہ کی چھری فاضل مصنف ابوشرجیل ابن لعل دین کی فکر انگیز اور تحقیقی کاوش ہے اس میں انہوں نے ''حلالہ'' کو موضوع سخن بنا کر اس ملعون فعل کی شرانگیزیوں کی خوب قلعی کھولی ہے۔مصنف نے اپنے موقف کی تائید میں احادیث رسول اللہ کے ساتھ صحابہ کرامؓ، تابعین، ائمہ کرام،حنفی فقہا اور شیعہ علماء کے اقوال بھی پیش کیے ہیں۔

انہوں نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ وطن عزیز پاکستان کے بریلوی مکتب فکر،شیعہ علماء، جماعت اسلامی کے مولانا مودودی اور دیگر اکابر علماء کی آراء بھی نقل کی ہیں اور حلالہ کے رد میں ملک کے معروف قانون دان ججز، اور وکلاء کے بیان بھی پیش کیے ہیں۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر منفرد اور انوکھی کتاب ہے۔اس میں طلاق کا شرعی طریقہ اور مسائل تفصیل سے لکھے گئے ہیں حلالہ کی تاریخ اور حرمت پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ اس میں ان مظلوم عورتوں کی داستان غم بھی نقل کی گئی ہے۔جن کو حلالہ کی زد میں آنا پڑا۔غرض کہ یہ کتاب اپنے دامن میں بہت سے حقائق کو سجائے ہوئے ہے۔اس کا مطالعہ قاری کے ذہن وفکر میں تحقیق کی جستجو پیدا کرتا ہے۔اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس کتاب کے ساتھ غازی اسلام رانا محمد شفیق خان پسروری کی شہرہ آفاق کتاب ''حلالہ'' کا بھی مطالعہ کریں تو وہ بھی ان کیلئے مفید ہوگا امید ہے کہ علمی وتحقیقی حلقوں میں مصنف کی یہ کاوش قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

بقیہ:علم وعرفان کا مرکز

منبع ان کی منزل ہے وہ ایک ایک لمحہ اور سانس دین کی امانت سمجھتے ہیں۔اور اسلام کی سربلندی کیلئے غور وفکر کرتے ہیں آج کل تعطیلات پر پاکستان ہوئے ہیں۔لیکن ادارے کی بہتری اور ترقی کیلئے علماء مشائخ سے مشورے اور ماہرین تعلیم کی ہدایات حاصل کرنے میں دن رات مصروف ہیں۔اللہ تعالی ان کی شب وروز کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔آمین

علاوہ ازیں علاقہ بھر میں مساجد کا قیام بھی انکا مشن ہے۔جس کیلئے جامعہ اثریہ جہلم اور بالخصوص مولانا محمد مدنی رحمہ اللہ کا کردار کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔جن کی کوششوں سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا اللہ تعالی جزائے خیر دے اوران کی مغفرت فرمائے۔

اس موقع پر صدر جامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے ادارے کی ترقی کیلئے مفید مشورے دیئے ہیں اور انہوں نے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ اس کے ساتھ ہی جامعہ سلفیہ کی جانب سے ایک استاذ قاری دینے کا اعلان کیا ہے۔جس پر مولانا زبیر ظہیر اور جناب خالد شاہ صاحب نے انکا شکریہ ادا کیا۔اس ادارے کے ساتھ سیاں عطاء الرحمٰن طارق (خوشاب) کا تعاون بھی قابل قدر ہے۔اور وہ اس کی ترقی کیلئے نیک جذبات رکھتے ہیں اور مستقبل میں بھی یہ تعاون جاری رہے گا۔ان شاءاللہ

بلاشبہ یہ ادارہ جہالت اور گمراہی کے اس دور میں منارہ نور ثابت ہوگا اور اس علاقے کے عوام کی دینی رہنمائی کا وسیلہ بنے گا اللہ تعالی تمام احباب کی کوششوں کو قبول فرمائے آمین